

ایں جن کی ملک کو ہر مرکیس کے بھرا کا آشنا درآمدیں تاخیر صلی

ذاتی مفادات کے لیے نجی شعبے کے ذریعے ایں جی کی درآمد میں قانونی اور آپریشنل رکاوٹیں کھڑی کر دی گئیں

نجی کمپنیوں کو ایں جی مارکینگ لائنس جاری نہیں ہوا، سرمایہ یومیہ 1.5 ارب کیوب فٹ گیس کی قلت ہو گی

کراچی (رپورٹ / احتشام مفتی) حکومت کی ایں جی سیکٹر میں نجی شعبے کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کی پالیسی کے باوجود متعلقہ سرکاری اداروں کی ست روی نے نجی شعبے کو ایں جی درآمد کرنے میں مشکلات سے دوچار کر دیا ہے جس سے ملک میں گیس بحران کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ واضح ہے کہ گیس کے شعبے میں بھی تو ناتانی کے بھرا اور بڑھتے ہوئے گردشی قرضوں کے پیش نظر جولائی 2019 میں ای سی نے تیرے فریق تک رسائی کے تحت نجی شعبے کو اضافی ٹریٹل سہولت کے ذریعے ایں جی درآمد کرنے کی اجازت دی تھی لیکن 15 ماہ سے زائد کا عرصہ گزر جانے کے بعد بھی حکومت و دیگر حلقوں کے ذاتی مفادات نے نجی شعبے کے ذریعے ایں جی درآمد میں قانونی اور آپریشنل رکاوٹیں کھڑی کر دی ہیں جس کے نتیجے میں پاکستان سے نرخوں پر حاصل ہونے والی گیس تک رسائی سے محروم رہا جس کی وجہ سے رواں سال موسم سرمایہ ملک کو یومیہ تقریباً 1.5 ارب کیوب فٹ گیس کی قلت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ اگر انے تھرڈ پارٹی تک رسائی کے قواعد و ضوابط صرف ڈرافٹ فارم میں جاری کیے ہیں اور ایک ریگولیٹری باؤنڈی کی حیثیت سے قواعد کو حقیقی تکلیف دینے کیلیے اگر اکو مارکیٹ پلیسٹر سے مشورہ کرنا پڑے گا۔ ذرائع کے مطابق مناسب درخواستیں موصول ہونے کے باوجود اور گرانے ملک میں سرمایہ کاری کی خواہشمند ایگزوان، شیل، مشوہشی، ٹوٹل اور نجی شعبے کے دیگر پلیسٹر ز کو تاحال ایں جی مارکینگ کا لائنس جاری نہیں کیا جبکہ حکومتی پالیسی کے مطابق اس کا مقصد ایں جی کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کیلیے اس شعبے میں نجی سرمایہ کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا ہے۔ فی الواقع پاکستان میں 2 ایں جی ٹریٹل آپریشنل ہیں جن کی کمی فیکشن کی مجموعی صلاحیت تقریباً 1200 ایم ایم ایف ڈی

- ہے